بروز ہفتہ مورخہ 21 / اکتوبر 2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **سرکاری کارروائی۔**

I)۔ **ایوان کی مشترکہ مذمتی قرارداد:۔**

یہ ایوان کوئٹہ بی روڈ علاقہ سریاب میں پولیس ٹرک پر خودکش کار حملے اور قمبرانی روڈ پر پولیس انسپکٹر عبدالسلام کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں اور عام شہریوں کی قیمتی جانوں کی ضیاع اور زخمی ہونے پر افسوس اور شہداء وزخمیوں کے لواحقین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار بھی کرتا ہے۔ اور اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ اس طرح کے بزدلانہ حملے قوم کے دہشتگردوں کے خلاف عزم وحوصلے کو متزلزل نہیں کرسکتے۔

II)۔ **قرارداد نمبر 98 منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال، وزیر تعلیم۔**

ہرگاہ کہ اٹھارویں (18) آئینی ترمیم میں وفاق نے صوبوں میں تیل وگیس کی پیداوار کے مساوی تقسیم کا اعادہ کیا گیا ہے۔
تاہم اب تک صوبہ بلوچستان کو گیس وتیل کے ذخائر کے محاصل کی مساوی تقسیم پر عملدرآمد implementation نہیں کی گئی ہے، جس کے باعث صوبہ کے عوام میں پریشانی ومایوسی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ آئین کے آرٹیکل 172 کی شق (3) پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔ تاکہ صوبہ بلوچستان کو گیس وتیل کے ذخائر کے محاصل کا حصول ممکن ہوسکے۔

III)۔ **قرارداد نمبر 99 منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال، وزیر تعلیم۔**

ہرگاہ کہ بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت وسیلہ حق اور وسیلہ روزگار اسکیم شروع کی گئی تھی جس کے زریعہ غریب اورنادار عوام کو مالی امداد اور تربیت روزگار کے مواقع دستیاب تھے۔ تاہم بغیر وجوہ مذکورہ اسکیمز کو ختم کردیا گیا ہے جس کے باعث عوام مذکورہ سہولتوں سے یکسر محروم کردیئے گئے ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت وسیلہ حق اور وسیلہ روزگار اسکیم کو بحال کرے تاکہ صوبہ کے غریب اورنادار عوام کو روزگار کی سہولتیں میسر آسکیں۔

کوئٹہ
مورخہ 20 اکتوبر 2017ء

سیکریٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی